Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

فون نمبر ۲۹۶

جدید سلسلہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۱۴ صفر ۱۳۸۹ھ ۔ ۲۴ فتح ۱۳۴۸ ہش ۔ ۲۴ دسمبر ۱۹۶۹ء | نمبر ۲۹۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۳/فتح/دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

خدایا! کوئی انسان ایسا نہ رہے جو تیرے پیار سے محروم رہ جائے

جلسہ سالانہ کے انتظامات کے باضابطہ افتتاح پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی دعا

جلسہ سالانہ کے تین ہزار رضاکاروں نے ہنگامی بنیادوں پر کام شروع کر دیا

ربوہ ۲۲ فتح (دسمبر) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں شام سوا چار بجے کے قریب جلسہ سالانہ کے انتظامات کا باضابطہ افتتاح کرتے ہوئے دعا کی کہ اے خداوند تعالیٰ وہ دن جلد لا جب ساری دنیا تیری وحدانیت اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے۔ خدایا! کوئی انسان ایسا نہ رہے جو تیرے پیار سے محروم رہ جائے۔

حضور ایدہ اللہ کے اس افتتاح کے ساتھ ہی جلسہ سالانہ کے تمام انتظامات نے ہنگامی بنیادوں پر کام شروع کر دیا ہے اور لگ بھگ تین ہزار رضاکاروں نے چوبیس گھنٹے کام کرنے کی ڈیوٹیاں سنبھال لی ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے انتظامات جلسہ کا افتتاح فرماتے ہوئے ایک مختصر سے خطاب سے نوازا۔ حضور نے فرمایا کہ ہم اسی دن یعنی ۲۲/دسمبر کو قریباً اسی وقت دعاؤں سے جلسہ سالانہ کے انتظامات شروع کرتے ہیں۔ ہمیشہ ہی خدا تعالیٰ کے پیار کی ایک کیفیت ہم پر طاری ہوتی ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کا یہ فضل ہم کو اور زیادہ حاصل ہوگا۔ حضور نے فرمایا کہ دعا کریں کہ اس پیار میں صرف اہل ربوہ ہی شامل نہ ہوں بلکہ باہر سے آنے والے مہمان بھی اس میں شامل ہوں جو نہیں آسکے وہ بھی، جو آنا چاہتے تھے مگر استطاعت نہ رکھتے تھے وہ بھی ان فضلوں کے وارث ہوں۔

حضور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس جلسے کی بنیاد اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے ڈالی تھی۔ اس میں ظاہری تاثیرات بھی ہیں اور باطنی تاثیرات بھی۔ اور جس وقت ہم جلسے کے انتظامات کا آغاز کرتے ہیں اس وقت ہمارے جذبات میں بڑا میٹھا اور بڑا پیارا طوفان بپا ہو جاتا ہے اور اس مستی اور اس پیار کے نتیجے میں ہمارے یہ دن اس طرح گزر جاتے ہیں کہ ہمیں پتہ بھی نہیں چلتا۔ حضور نے فرمایا کہ جلسے کے دنوں میں ایک جماعتی زندگی اپنے پورے عروج پر پہنچی ہوتی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ہم اس جلسے کی ابتداء بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سے کرتے ہیں اور یہ دعا مانگتے ہیں کہ خدا ہماری وہ غرض پوری کرے جس کے لئے یہ جلسہ شروع کیا گیا تھا۔

حضور نے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہر شر سے ہم میں سے ہر ایک کو محفوظ رکھے۔ ربوہ کے مکینوں اور مسیح موعودؑ کے مہمانوں کو بھی حضور علیہ السلام کے طفیل ہر خیر میں حصہ دار بنائے۔ آسمانوں سے فرشتوں کو نازل کرے جو دلوں میں تبدیلیاں لانے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ کے پیار کی زیادہ سے زیادہ رفعتوں تک پہنچنے میں ممد و معاون بنیں۔ امن قائم ہو فساد کی بجائے، محبت قائم ہو دشمنی کی بجائے، عزت اور شرف انسانی قائم ہو حقارت کی بجائے اور ہر وہ چیز جس کو دیکھ کر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انسان کو بشارت دی وہ انسان کو مل جائے۔ بعد ازاں حضور نے دعا فرمائی۔

جھلکیاں

- حضور ایدہ اللہ جلسہ سالانہ کے انتظامات کا افتتاح کرنے کے لئے ٹھیک چار بجکر بارہ منٹ پر دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لائے جہاں پر افسر جلسہ سالانہ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے حضور کا استقبال کیا۔ حضور نے ہاتھ ہلا ہلا کر احاطے میں کھڑے ہوئے رضاکاروں کو السلام علیکم و رحمۃ اللہ کہا۔
- جلسہ سالانہ کے تین درجن کے قریب شعبوں کے تمام رضاکار جن کی مجموعی تعداد تین ہزار کے لگ بھگ بنتی ہے اپنے ناظمین شعبہ کی قیادت میں ایک نیم دائرے کی شکل میں کھڑے تھے۔ ہر شعبہ کے سامنے اس کے نام کی تختی لگی تھی۔
- افتتاح کی تقریب میں جلسہ سالانہ میں شریک ہونے کیلئے غیر ممالک سے آئے ہوئے متعدد احمدی احباب بھی موجود تھے۔ ان میں ماریشس، ڈنمارک، جرمنی، انڈونیشیا، ملائشیا اور بنگلہ دیش وغیرہ ممالک کے احباب شامل تھے۔
- حضور نے اپنے خطاب سے قبل اپنے سامنے نظر دوڑائی تو بہت سے بچے ایک اونچی جگہ پر جلسہ کی ایک جھلک دیکھنے کیلئے چڑھے ہوئے تھے۔ حضور نے انہیں دیکھ کر فرمایا کہ "اگر کوئی بچہ وہاں سے گر گیا اور اسے چوٹ آگئی تو مجھے بہت تکلیف ہوگی جس طرح آپ لوگ وہاں کھڑے ہیں اس سے یہ رستہ (جس کا سہارا بچوں نے لیا ہوا تھا) ٹوٹ جائے گا اور آپ کو چوٹ لگے گی"۔ حضور کے اس محبت بھرے ارشاد کو سنتے ہی یہ احمدی بچے فوراً اس جگہ سے اتر گئے۔
- حضور اپنے خطاب کے بعد احاطے میں کھڑے رضاکاروں کے پاس تشریف لے گئے اور ان سے ہاتھ ملائے۔ حضور کو اپنے قریب پا کر رضاکاروں کے چہرے مسرت سے کھل اٹھے اور وہ دیوانہ وار اپنے آقا کے ساتھ مصافحہ کرنے کو لپکنے لگے جس پر منتظمین کو بڑی کوشش سے رضاکاروں کو قابو میں رکھنا پڑا۔ محبت اور فدائیت کا یہ نظارہ نہایت ہی ایمان افروز اور روح پرور تھا۔
- مصافحہ کرنے کے بعد حضور افسر صاحب جلسہ سالانہ کے کمرے میں تشریف لے گئے اس کمرے میں غیر ممالک سے آنے والے مہمان اور تمام شعبوں کے ناظمین کے ہمراہ حضور نے چائے نوش فرمائی اور تھوڑی دیر تک اپنے جاں نثار خدام کے درمیان بے تکلفی سے تشریف فرما رہے۔ اس موقع پر حضور نے احباب سے گھل مل کر باتیں کیں۔
- چائے کے اختتام پر حضور نے جملہ حاضرین سمیت دعا فرمائی اور مغرب کی اذان سے چند منٹ قبل واپس تشریف لے گئے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی ہر صاحب نصاب مسلمان پر فرض ہے!

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۲ رفتح ۱۳۵۸ ہش

۲۲ ردسمبر ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ کی باتیں پوری توجہ اور غور سے سُننے کی اہمیت

مومنوں کی تمام تر کامیابی کا راز اِس امر میں مضمر ہوتا ہے کہ وہ اللہ اور رسولؐ کی باتوں کو پوری توجہ اور غور سے سُنیں۔ انہیں اچھی طرح ذہن نشین کریں۔ اور دل سے ان پر عمل پیرا ہوں۔ اس کے نتیجہ میں انہیں خدمتِ دین کا ایک نیا جوش نیا ولولہ اور نئی اُمنگ عطا کی جاتی ہے۔ یہ نیا جوش، نیا ولولہ اور نئی اُمنگ انہیں سابق بالخیرات بنانے کا موجب بنتی ہے ان کے مسابقت علی الخیرات کے جذبہ سے خوش ہو کر اللہ تعالیٰ اپنی قدرتوں کے نت نئے جلوے ظاہر کرتا ہے اور اس طرح انہیں ایک نئی زندگی سے ہمکنار کرتا چلا جاتا ہے۔ بار بار نئی زندگی سے ہمکنار ہونے اور ہوتے چلے جانے سے ہی مومنوں کے لئے کامیابی کے راستے کھلتے ہیں اور اس طرح ان کا قدم ترقی کی طرف بڑھتا چلا جاتا ہے۔ اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو اللہ اور رسول کی باتیں توجہ اور غور سے سُننے کا بطور خاص حکم دیا ہے۔ جیسا کہ اس نے فرمایا ہے:۔

يَاۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ٥

(الانفال آیت ۲۵)

ترجمہ: اے مومنو! اللہ اور رسول کی بات سُنو جب رسُول تمہیں زندہ کرنے (یعنی حیاتِ نو سے ہمکنار کرنے) کے لئے پکارے۔ جان لو کہ اللہ انسان اور اس کے دل میں حائل ہے۔

خدا تعالیٰ کا منشاء تو یہ ہے کہ جب بھی مومنوں کو بلایا جائے تو وہ فوراً آ حاضر ہوں اور اللہ اور رسولؐ کی باتوں کو پوری توجہ سے سُنیں اور ان پر عمل پیرا ہو کر نئی زندگی سے ہمکنار ہوں۔ اب اگر مومنوں میں کچھ لوگ ایسے ہوں جو بلانے پر آ حاضر تو ہوں لیکن وہ اللہ اور رسول کی باتوں کو توجہ سے نہ سُنیں یا سنی اَن سنی کر دیں۔ اور اپنے ہی خیالوں یا باتوں میں مگن رہیں اور نئی زندگی سے ہمکنار ہونے کی پرواہ نہ کریں تو ظاہر ہے وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی ہی مول لیں گے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ اپنی اس لاپرواہی کو معمولی بات نہ سمجھیں کیونکہ انہیں اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ وہ خمیازہ کیا ہو گا؟ اس کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

(النور آیت ۶۴)

ترجمہ: (اے مومنو!) یہ نہ سمجھو کہ رسول کا تمہیں بلانا ایسا ہی ہے۔ جیسا کہ تم میں سے بعض کا بعض کو بلانا۔ اللہ تم میں سے ان لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں سے پہلو بچا کر بھاگ جاتے ہیں۔ پس چاہیئے کہ جو اس کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں وہ ڈریں اس بات سے کہ ان کو خدا کی طرف سے کوئی آفت نہ پہنچ جائے یا ان کو دردناک عذاب نہ پہنچ جائے۔

اِس آیت سے ظاہر ہے کہ ایسے لوگوں کے لئے انتہائی خوف کا مقام ہے کہ جو اللہ اور رسولؐ کی باتوں کو توجہ سے سُننے کے بارہ میں لاپرواہی سے کام لیتے ہیں۔ ان کو ڈرنا چاہیئے اور سوچنا چاہیئے کہ ان کی یہ لاپرواہی کسی فتنہ میں یا عذاب الیم میں مبتلا کرنے کا موجب بن سکتی ہے۔ اس ضمن میں سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کا ایک رؤیا بھی خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ اس میں بھی اللہ کی باتوں کو توجہ اور غور سے نہ سُننے اور اس بارہ میں لاپرواہی سے کام لینے کے ہولناک انجام سے خبردار کیا گیا ہے۔ چنانچہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام اپنا وہ رؤیا بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"میں نے (خواب میں) دیکھا کہ اپنی جماعت کے چند آدمی کشتی کر رہے ہیں۔ میں نے کہا کہ آؤ میں تم کو ایک خواب سناؤں مگر وہ نہ آئے۔ میں نے کہا کیوں نہیں سُنتے۔ جو شخص خدا کی باتیں نہیں سُنتا وہ دوزخی ہوتا ہے۔" (ارشاد ۹ر مارچ ۱۹۰۳ء بحوالہ ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۸۵)

قرآن مجید کی مذکورہ بالا آیات اور حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے اِس خواب میں ہمارے لئے ایک بہت بڑا انتباہ مضمر ہے اور وہ یہ ہے کہ جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام میں جواب بالکل قریب آ گئے ہیں بلکہ شروع ہونے ہی والے ہیں ہم میں سے وہ لوگ (خواہ وہ کتنے ہی تھوڑے کیوں نہ ہوں) جو ان باتوں کو چنداں اہمیت نہیں دیتے۔ اپنے اوقات کو اِدھر اُدھر پھرنے میں ضائع کرنے سے ڈریں۔ انہیں بھی اپنے ہزاروں ہزار بھائیوں کی طرح جلسہ میں ہمہ وقت خاص تعہد کے ساتھ حاضر رہ کر علم اور معرفت کو بڑھانے والی ربّانی باتوں کو خاص توجہ اور بہت غور سے سُننا چاہیئے تا ان میں خدا اور رسولؐ کے حکموں پر عمل پیرا ہونے میں مسابقت علی الخیرات کا جوش پیدا ہو اور وہ ایک نئی زندگی سے ہمکنار ہو کر اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی فضلوں اور انعاموں کے مورد بنیں اور اسلام کی فتح کو قریب سے قریب تر لانے کی سعادت سے بہرہ ور ہوں۔ اس ضمن میں حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے ایک تاکیدی حکم بھی دیا ہے۔ ہم حضور علیہ السّلام کے اُس تاکیدی حکم پر ہی اپنی ان معروضات کو ختم کرتے ہیں۔ حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"سب کو متوجہ ہو کر سُننا چاہیئے۔ پورے غور اور فکر کے ساتھ سنو کیونکہ یہ معاملہ ایمان کا ہے۔ اس میں سُستی، غفلت اور عدم توجہ بہت بُرے نتائج پیدا کرتی ہے ...... ایسے ہی لوگ ہوتے ہیں جن کی بابت کہا جاتا ہے کہ وہ کان رکھتے ہیں مگر سُنتے نہیں اور دل رکھتے ہیں پر سمجھتے نہیں۔ پس یاد رکھو جو کچھ بیان کیا جاوے اسے توجہ اور بڑے غور سے سنو۔"

(الحکم ۱۰ر مارچ ۱۹۰۲ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمسایہ کے حقوق

مکرم مولانا سید احمد علی صاحب قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

صرف اسلام ہی وہ بے نظیر اور بے مثال مذہب ہے جس نے زندگی کے ہر شعبہ کے لئے نہایت اعلیٰ اور کامل ہدایات سے نوازا ہے۔ جن پر عمل کرنے سے ہمارا معاشرہ اعلیٰ صفات کا حامل ہو سکتا ہے۔ ان حقوق انسانی میں سے ایک ہمسایہ کے حقوق بھی ہیں۔ اس بارہ میں اسلامی تعلیم کا بطور نمونہ ایک حصہ پیش کیا جاتا ہے۔ تا کہ ہر احمدی عموماً اور انصار حضرات خصوصاً اس تعلیم پر خود بھی عمل کر سکیں۔ اور دوسروں کو بھی عمل کی تحریک و ترغیب دلاتے رہیں۔ وما توفیقنا الا باللہ العلی العظیم۔

فرمانِ الٰہی

ہمسایہ کے حقوق کے بارے میں قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ یوں ہے۔

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا

(سورۃ النساء ع ۶)

اور والدین کے ساتھ بہت احسان کرو اور نیز رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ اسی طرح رشتہ دار ہمسایوں اور بے تعلق ہمسایوں اور پہلو میں بیٹھنے والے لوگوں اور مسافروں سے اور جن کے تم مالک ہو۔ ان کے ساتھ بھی۔ اور جو متکبر اور اترانے والے ہوں انہیں اللہ تعالیٰ ہرگز پسند نہیں کرتا

اس آیت میں والدین سے لے کر جو قریبی ہیں اور ناواقفوں تک سے جو سب سے دور ہوتے ہیں یعنی کل بنی نوع انسان سے حسن سلوک کا حکم دیا ہے۔ اور فرمایا۔

وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ یعنی وہ پڑوسی اور ہمسائے جو قریب رہتے ہیں۔ یہاں مراد ہے کہ وہ پڑوسی جو مہربان ہیں اور فرمایا۔

وَالْجَارِ الْجُنُبِ۔ یعنی دور رہنے والے ہمسائے یا ایسے ہمسائے جو مہربان نہ ہوں اور فرمایا۔

وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ۔ یعنی بیوی یا خاوند یا ہم سفر۔ کام میں ساتھی اور سب سے قریب ہمسائے وغیرہ یہ سب لوگ حسن سلوک کے مستحق ہیں۔

اور وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ سے غلام لونڈی۔ خادم، ماتحت اور وہ جاندار جو تمہارے قبضہ میں ہوں مراد ہیں۔ کہ ان سب سے بھی حسن سلوک کرنا چاہیئے۔ الفاظ قرآنی سے معلوم ہوتا ہے کہ بنی نوع انسان سے حسن سلوک نہ کرنا ایک قسم کا اظہار تکبر ہے۔

ارشادات نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم

قرآن کریم کے علاوہ "ہمسایہ کے حقوق" کے بارے میں بانی اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بڑی ہی تاکید فرمائی ہے چند احادیث درج ذیل ہیں۔

۱۔ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ

(بخاری و مسلم و الادب المفرد از بخاری ص ۲۸)

حضرت عائشہ رض آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان فرماتی ہیں کہ حضور فرماتے تھے کہ جبرئیل علیہ السلام ہمیشہ مجھے پڑوسی کے بارے میں اس انداز اور تاکید سے وصیت کرتے ہیں کہ مجھے گمان ہوا کہ وہ عنقریب اس کو شریک وراثت بھی ٹھہرا دیں گے۔

اس سے اپنی امت کو حقوق ہمسایہ کی رعایت کرنے کا حکم ملتا ہے

۲۔ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُحْسِنْ إِلَى جَارِهِ

(الادب المفرد ص ۳)

آنحضور نے فرمایا جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہیئے کہ اپنے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئے

۳۔ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

(مشکوٰۃ ص ۴۲۲)

حضور علیہ السلام نے فرمایا وہ شخص جنت میں داخل نہ ہوگا جس کے شر و فساد سے اس کا ہمسایہ محفوظ اور مامون نہ ہو۔

اور ایک روایت میں یوں آیا ہے کہ "وہ مومن ہی نہیں جس سے اس کا ہمسایہ محفوظ نہ ہو۔"

(مشکوٰۃ ص ۴۲۵)

۴۔ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ ذُبِحَتْ لَهُ شَاةٌ فَجَعَلَ يَقُولُ لِغُلَامِهِ أَهْدَيْتَ لِجَارِنَا الْيَهُودِيِّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ

حضرت عبد اللہ بن عمرو سے مروی ہے کہ ان کے لئے بکری ذبح کی گئی۔ اور انہوں نے بار بار اپنے خادم سے پوچھا کہ کیا تم نے ہمارے یہودی پڑوسی کو بھی بطور ہدیہ گوشت بھیجا ہے۔ کیونکہ میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے۔ کہ پڑوسی کے متعلق جبرائیل مجھے بار بار تاکید فرماتے رہے۔ حتی کہ مجھے یہ خیال ہونے لگا۔ کہ شاید وہ اسے وارث بھی قرار دے دیں گے۔

(الادب المفرد ص ۷۵)

۵۔ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ لِي جَارَيْنِ فَإِلَى أَيِّهِمَا أُهْدِي قَالَ إِلَى أَقْرَبِهِمَا مِنْكِ بَابًا۔

حضرت عائشہ رض فرماتی ہیں کہ میں نے حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ میرے ہمسائے دو ہیں۔ ان دو میں سے کس کو ہدیہ بھیجوں تو حضور نے فرمایا ان دو میں سے جس کا دروازہ تیرے گھر سے قریب ہو۔

(الادب المفرد ص ۲۶)

۶۔ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْجَارِ فَقَالَ أَرْبَعِينَ دَارًا أَمَامَهُ وَأَرْبَعِينَ خَلْفَهُ وَأَرْبَعِينَ عَنْ يَمِينِهِ وَأَرْبَعِينَ عَنْ يَسَارِهِ

حضرت حسن سے کسی نے پوچھا کہ ہمسائیگی کی حدود کیا ہیں۔ انہوں نے کہا۔ ۴۰ گھر آگے ۴۰ پیچھے ۴۰ دائیں اور ۴۰ بائیں۔

(الادب المفرد ص ۲۷)

۷۔ قَالَ كَمْ مِنْ جَارٍ مُتَعَلِّقٍ بِجَارِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ يَا رَبِّ هَذَا أَغْلَقَ بَابَهُ دُونِي فَمَنَعَ مَعْرُوفَهُ

آنحضور نے فرمایا کہ قیامت کے دن کتنے ہی لوگ اپنے ہمسایہ کے بارے میں شکایت کریں گے۔ کہ اے اللہ اس نے مجھ پر اپنا دروازہ بند کر لیا تھا۔ اور بھلائی سے مجھے محروم کر دیا تھا۔

(الادب المفرد ص ۲۴)

۸۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي يَشْبَعُ وَجَارُهُ جَائِعٌ

حضور فرماتے ہیں وہ مومن ہی نہیں جو خود سیر ہو اور اس کا پڑوسی بھوکا رہے۔

(الادب المفرد ص ۲۷)

۹۔ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِذَا طَبَخْتَ مَرَقَةً فَأَكْثِرْ مَاءَ الْمَرَقَةِ وَتَعَاهَدْ جِيرَانَكَ أَوْ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اقسم فی جیرانک
(الادب المفرد ص۲۹)
یعنی حضرت ابوذرؓ لکھتے ہیں کہ
مجھ سے آنحضرت صلے اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے
ابوذر جب تم شوربا (سالن)
پکاؤ تو اس میں پانی زیادہ
رکھو اور اپنے ہمسایوں کی
خبر لو یا ان میں بانٹ دو۔

۱۰۔ وعنہ قال خیر الاصحاب
عند اللہ تعالیٰ خیرھم
لصاحبہ وخیر
الجیران عند اللہ
خیرھم لجارہ۔
آنحضرت صلے اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ
کے نزدیک بہتر دوست وہ ہے
جو اپنے دوست کے ساتھ
اچھا ہو اور ہمسایوں میں سے
اللہ کے نزدیک بہتر وہ ہے
جو اپنے پڑوسی کے واسطے اچھا ہو
(مشکوٰۃ ص۴۲۲ الادب المفرد ص۲۷)

۱۱۔ قال سعادۃ المرء المسلم
المسکن الواسع والجار
الصالح والمرکب
الھنیٔ
حضور نے فرمایا مسلمان کی سعادت
اور خوش بختی یہ ہے کہ اس
کا گھر (مہمانوں کے لئے) فراخ
و وسیع ہو اور پڑوسی نیک ہو
اور سواری آرام دہ اور پسندیدہ
ہو۔ (الادب المفرد ص۲۷)

۱۲ کان من دعاء النبی
صلی اللہ علیہ وسلم
اللھم من جار السوء
فی دار المقام فان
جار الدنیا یتحول۔
یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ و
آلہ وسلم یہ دعا بھی کیا کرتے
تھے کہ اے اللہ میں برے
ہمسایہ سے پناہ مانگتا ہوں۔
عالم برزخ میں اور دنیا کا
پڑوسی تو نقل مکانی بھی کر جاتا
ہے۔ (الادب المفرد ص۲۳)

۱۳ قیل للنبی صلی اللہ علیہ
وسلم یا رسول اللہ
ان فلانۃ تقوم اللیل
وتصوم النھار وتفعل
وتصدق وتؤذی
جیرانھا بلسانھا فقال
رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم لا خیر
فیھا ھی من اھل
النار
یعنی حضور کی خدمت میں عرض
کیا گیا کہ فلاں عورت رات
کو عبادت میں گزارنے والی
اور دن کو روزہ سے رہنے
والی ہے۔ اچھے کام کرتی ہے
صدقہ و خیرات کرتی ہے مگر اپنی
زبان سے پڑوسیوں کو ایذا
پہنچاتی ہے۔ حضور نے فرمایا
کہ اس کے اعمال میں کوئی
خیر نہیں وہ دوزخیوں میں
سے ہے
(الادب المفرد ص۸)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مندرجہ
بالا بطور نمونہ ارشادات پیش کردہ سے
خوب ظاہر ہے کہ ہمسایہ کے حقوق کا
خیال ہر مسلمان پر کس قدر ضروری ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات

حضرت مسیح موعود علیہ
الصلوٰۃ والسلام جو احیاء اسلام کے
لئے تشریف لائے ہیں اپنی عزیز جماعت
کو مخاطب کرکے بڑی سختی اور تاکید سے
فرماتے ہیں۔

۱۔ "جو شخص اپنے ہمسایہ کو ادنیٰ
ادنیٰ خیر سے بھی محروم رکھتا
ہے وہ میری جماعت میں سے
نہیں ہے۔" (کشتی نوح ص۱۸)

۲۔ "ہمسایہ کی ہمدردی کرنا چاہئیے
یہ تمام باتیں حقوق العباد میں
داخل ہیں۔ میں دیکھتا ہوں کہ
جس تعلیم اور درجہ تک خدا تک
پہنچانا چاہتا ہے۔ اس میں
ابھی بہت کمزوری ہے۔ صرف
دعوے ہی دعوے نہ ہونا
چاہئیے کہ ہم ایماندار ہیں۔
بلکہ اس ایمان کو طلب کرنا
چاہئیے۔ جیسے خدا چاہتا ہے۔
بھائیوں کے حقوق اور ہمسایوں
کے حقوق کو شناخت کرنا
کوئی آسان کام نہیں ہے
زبان سے کہہ لینا کہ ہم
جانتے ہیں بے شک آسان
ہے۔ مگر سچی ہمدردی اور اخوت
کو برت کر دکھانا بہت مشکل
ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ تمام
حرکات اعمال و افعال کے
لئے ایمان مثل ایک بیج کے
ہے جب ایمان ہوتا ہے تو
سب حقوق خود بخود نظر آنے
لگ جاتے ہیں۔ اور بڑے بڑے
اعمال ہمدردی خود ہی انسان
کرنے لگ جاتا ہے۔ ایمان
کا تخم آہستہ آہستہ ترقی
کرتا ہے۔ لیکن یہ ہر ایک کے
نصیب میں نہیں ہوتا" (ملفوظات
جلد ۶ ص۱۰۷)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب
مسلمانوں کو اور بالخصوص اراکین انصار اللہ
کو ان تمام احکام اسلامی، ہدایات نبوی اور
فرامین امام الزمان علیہ السلام پر پوری طرح
گامزن ہونے اور لوگوں کے لئے عمدہ اور
اعلیٰ نمونہ بننے کی توفیق مرحمت فرمادے۔
آمین اللہم آمین

سکول میں اساتذہ کی اطاعت اور گھر میں والدہ کی خدمت

مرتبہ۔ مبارک احمد صاحب ساقی مبلغ مقیم لنڈن

احمدیہ سنڈے سکول لنڈن سے خطاب کرتے ہوئے محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے انہیں نصیحت فرمائی کہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور دین و دنیا کی ترقیات کے لئے سکول میں اساتذہ کی اطاعت اور گھر میں والدہ کی خدمت اپنا شیوہ بنائیں۔

کچھ عرصہ سے محترم شیخ مبارک احمد صاحب امام مسجد لنڈن نے سنڈے سکول میں جماعت کے مقتدر اور بزرگ احباب کی تقاریر کا ایک سلسلہ جاری کر رکھا ہے جس کا مقصد احمدی بچوں کو اپنے بزرگوں کے قریب لانا اور ان وجوہات سے آگاہ کرنا ہے۔ جن کے باعث ان افراد جماعت کو اللہ تعالیٰ نے دین و دنیا کی ترقیات سے نوازا ہے اور اپنے فضل سے وافر حصہ عطا کیا ہے۔ اس سلسلہ میں جناب لیفٹیننٹ جنرل عبد العلی ملک صاحب اور پروفیسر عبد السلام صاحب کی تقاریر کا ذکر الفضل کی گزشتہ اشاعتوں میں آچکا ہے۔ آج محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تقریر کا خلاصہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔ جو آپ نے ۱۸ نومبر ۱۹۶۹ء کو محمود ہال میں کی۔ اجلاس کا افتتاح سنڈے سکول کے ایک طالب علم کی تلاوت سے ہوا جس نے سورہ الرحمٰن کی ابتدائی آیات پڑھیں بعد میں صدر مجلس محترم شیخ مبارک احمد صاحب امام مسجد لنڈن نے انگریزی زبان میں مکرم حضرت چوہدری صاحب کا تعارف کراتے ہوئے بتایا کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں سے حصہ وافر عطا کیا ہے دین و دنیا میں بہت ترقیات دی ہیں۔ آپ بہت بڑی شخصیت ہیں۔ بہت بڑے مدبر۔ بہت بڑے مصنف اور مقنن۔ جنرل اسمبلی کے صدر اور بین الاقوامی عدالت کے صدر اور اس عہدہ سے ریٹائر ہونے اب سارا وقت خدمت اسلام کے لئے وقف کر رکھا ہے

محترم شیخ صاحب نے بچوں کو نصیحت کی کہ وہ اپنے بزرگوں کی باتوں کو سنیں اور ان پر عمل کریں۔

اس کے بعد محترم چوہدری صاحب نے اپنی تقریر شروع کی اور فرمایا کہ کسی بڑے عہدے پر فائز ہوجانا بڑی خوبی کی بات نہیں۔ اصل خوبی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی مشیت اور فضل سے جس کام اور عہدہ پر کسی انسان کو فائز کرے۔ وہ اپنے اوپر عائد شدہ ذمہ داریوں کو اس طریق سے سرانجام دے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اس کی رضا کو حاصل کرنے والا ہو یہی اصل کامیابی ہے۔

تقریر کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ میری زندگی کو سب سے زیادہ میری والدہ نے متاثر کیا ہے۔ ہم دونوں کا تعلق عام ماں اور بچہ جیسا نہ تھا۔ ہماری محبت بہت شدید تھی۔ ... آپ نے کہا بالعموم بچے اور والدہ کا جسمانی تعلق پیدائش کے معاً بعد ختم ہوجاتا ہے۔ لیکن دوسرے تعلق جو مادی آنکھوں سے نظر نہیں آتے بہت گہرے اور لازوال ہوتے ہیں۔ مکرم چوہدری صاحب نے بتایا کہ میری والدہ بہت سادہ خاتون تھیں زیادہ پڑھی لکھی بھی نہ تھیں۔ بہت ہی متوکل اور دعاگو تھیں۔ اللہ تعالیٰ کا خوف اور اس کی محبت سے دل معمور تھا۔ تبلیغ کا بہت شوق تھا۔ ان کی تبلیغ بہت ہی موثر ہوتی تھی۔ آپ نے بچوں کو بتایا کہ خوف کا مطلب یہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ سے اس طرح ڈرا جائے۔ جس طرح ایک جابر انسان سے ڈرا جاتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ تو بہت محبت کرنے والا ہے خوف کا مطلب یہ ہے کہ ایسے کام نہ کئے جائیں جو ہمیں خدا تعالیٰ سے دور لے جانے والے ہوں۔

بچوں کو نصیحت کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ اپنی ذات پر اعتماد کی بجائے خدا تعالیٰ پر اعتماد کرو وہ خود تمہاری مدد کے لئے آئے گا۔ طاقت بخشے گا اور معاملات کو سلجھا دے گا۔ تقریر کو ختم کرتے ہوئے آپ نے فرمایا اپنا شیوہ بنالو کہ سکول میں اساتذہ کی عزت اور گھر میں والدہ کی خدمت ہو۔

تقریر کے اختتام پر سکول کے انچارج خواجہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اُذکروا موتٰکم بالخیر

میری والدہ

میری والدہ محترمہ جن کے پتے کا اپریشن ہوا تھا اور رمٹر کے حالوں سے قدرے بڑی ۶۳ پتھریاں برآمد ہوئی تھیں اپریشن کے بعد ۲۵ یوم پی۔اے۔ایف ہسپتال مسرور میں زیر علاج رہ کر ۱۳ر اکتوبر ۱۹۷۹ء ۱½ بجے شب رحلت فرماگئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ نے احمدیت اپنے دادا حضرت میاں رحیم بخش صاحب آف فتو کے ضلع سیالکوٹ سے ورثہ میں پائی تھی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے۔ اُن کی بیعت کا ذکر بھی خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔

مرحوم ان دنوں تحصیل دعیہ ضلع سیالکوٹ میں عرضی نویس تھے اور حضرت ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب رض گورنمنٹ ہسپتال دعیہ میں بطور ڈاکٹر تعینات تھے۔ چونکہ وہاں مسجد ایک ہی تھی لہذا دونوں بزرگوں کی ملاقات اکثر مسجد میں ہی ہوتی۔ حضرت ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب، جب بھی میاں رحیم بخش صاحب سے ملاقات ہوتی، احمدیت کی دعوت ضرور دیتے ایک دن اسی مسجد میں میاں صاحب وضو فرما رہے تھے کہ حضرت ڈاکٹر صاحب بھی آنکلے اور حسب دستور احمدیت کی دعوت دے ڈالی۔ میاں صاحب کو جلال آگیا اور وہی کوزہ جس سے وضو فرما رہے تھے ڈاکٹر صاحب کے سر پر دے مارا۔ خون کا ایک فوارہ نکلا۔ حضرت ڈاکٹر صاحب کو مرہم پٹی کے لئے ہسپتال لے جایا گیا جہاں وہ جلد ہی ہوش میں آگئے۔ پٹی سر پر بندھوا کر دوبارہ جب مسجد پہنچے تو میاں صاحب موصوف کو نمزدہ اور خوفزدہ پایا کیونکہ معاملہ ایک سرکاری اہل کار کے زخمی ہونے کا تھا مگر ادھر مسیح محمدیؐ کے پروانہ کا حال دیکھیں کہ زخم کھا کر بھی وہی تبلیغ کا جنون۔ چنانچہ مسکرا کر پھر میاں صاحب کو احمدیت کی دعوت دی۔ پھر کیا تھا، میاں صاحب نے بڑھ کو ڈاکٹر صاحب کو گلے لگا لیا اور پھر ہمیشہ کے لئے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی آغوش میں سمٹ گئے

والدہ مرحومہ انہی کی پوتی تھیں لہذا احمدیت کا رنگ تا دم زیست نکھرتا ہی چلا گیا۔ گھر میں احمدی احباب کی آمد سے بے پناہ خوشی محسوس کرتیں۔ تقسیم ملک سے قبل قادیان کے جلسہ سالانہ پر حاضر ہوتے تو خاکسار کو اُٹھا اُٹھا کر حضرت مصلح موعود رض اور حضرت اماں جان رض کا چہرۂ مبارک دکھانے کی کوشش کرتیں۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بے پناہ محبت اور عقیدت تھی جب گاؤں میں تھیں تو جماعت کی بچیوں کے علاوہ غیر از جماعت احباب کی بچیوں کو بھی قرآن کریم ناظرہ بڑی محنت سے پڑھایا کرتی تھیں۔

دو سال پیشتر جب والدہ مرحومہ کراچی تشریف لائیں تو بارہا اس خواہش کا اظہار کرتیں کہ خدا کرے میری تکفین اور تدفین احمدی احباب کے ہاتھوں ہو کیونکہ اس سے پہلے آپ میرے ایک بڑے اور سوتیلے بھائی کے پاس لاہور میں مقیم تھیں جہاں کے حالات کی وجہ سے وہ اسی سلسلہ میں فکرمند تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے مرحومہ کی اس خواہش کو پورا فرمایا۔ مرحومہ کراچی آئیں اور یہیں علاج کے دوران اللہ کو پیاری ہوگئیں۔

نماز جنازہ محترم مولوی عبدالسلام صاحب طاہر مربی سلسلہ مقیم کراچی نے پڑھائی۔ جماعت احمدیہ کراچی کے حلقوں ماری پور، کورنگی اور ڈرگ روڈ کے احباب کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور ہمیں جہاں صبر کی توفیق عطا فرمائے وہاں احمدیت اور خلافت سے اس طرح کی وابستگی نصیب ہو جو مرحومہ اپنے دل کی گہرائیوں سے چاہتی تھیں۔ آمین

(وارنٹ آفیسر محمد امین۔ پی اے ایف مسرور۔ کراچی)

محمد منیر احمد مرحوم آف ملتان

میرا عزیز بیٹا محمد منیر احمد جو عرصہ چار سال سے گلگشت ملتان میں رہائش پذیر تھا ۴ر نومبر ۱۹۷۹ء کو تقریباً سات بجے صبح بعمر ۲۳ سال چند روز بیمار رہنے کے بعد نشتر ہسپتال ملتان میں اپنے مولیٰ حقیقی سے جاملا۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم ملتان میں بی۔ایڈ کا امتحان پاس کرنے کے بعد سٹار ٹیکس فرم ملتان میں بطور مینجر ملازم تھا۔ نہایت شرمیلا نوجوان تھا۔ ہمیشہ نظر نیچی کر کے بات کرتا میں نے کبھی اسے قہقہہ لگا کر ہنستے نہیں دیکھا۔ ہجوم و ہنگامہ سے ہمیشہ دور رہتا والدین اور اساتذہ کا بہت احترام کرتا۔ بہنوں کا بہت غم خوار تھا۔ دوسرے رشتہ داروں سے بھی بہت احترام سے پیش آتا۔ دوستوں کا بہت مخلص دوست تھا۔ غریبوں کا ہمیشہ خیال رکھتا اور حسب استطاعت ان کی مدد کرتا۔ صفائی کا بہت خیال رکھتا تھا۔ خود بھی صاف ستھرا لباس پہنتا اور مجھے بھی صاف ستھرا لباس پہننے کو کہتا۔

مقامی مجلس خدام الاحمدیہ کا ایک مخلص ممبر تھا۔ گذشتہ سالانہ اجتماع پر سائیکل پر ربوہ آنے کا پروگرام بنایا مگر بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر اس پروگرام پر عمل نہ کر سکا۔

مرحوم کی عین نوجوانی میں وفات بوڑھے والدین کے لئے ایک زبردست صدمہ ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے بہت سے بھائیوں اور بہنوں نے خطوط کے ذریعہ اور خود گھر تشریف لاکر تعزیت فرمائی اور اسی طرح ہمارے صدمہ کو ہلکا کرنے کی کوشش کی۔ میں ان سب کی ممنون ہوں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے پاس سے جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

قارئین الفضل سے میں مؤدبانہ درخواست کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ سے میرے بیٹے کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدین اور دیگر جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(فضل بی بی۔ شیخوزادہ ضلع ملتان)

محترم ملک سلطان احمد مرحوم آف امرال کا ذکر خیر

جماعت احمدیہ محمودہ ضلع راولپنڈی کے انتہائی مخلص اور فدائی احمدی دوست مکرم سلطان احمد صاحب آف چک امرال مؤرخہ ۲۰ر نومبر کو صبح تین بجے راولپنڈی میں وفات پاگئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

محترم ملک صاحب کا جنازہ اسی دن صبح سویرے ہی ان کے آبائی گاؤں چک امرال (جماعت احمدیہ محمودہ) لے جایا گیا اور بعد نماز عصر نماز جنازہ کے بعد مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔

مکرم محترم ملک سلطان احمد صاحب مرحوم نہایت پرجوش احمدی اور خلافت احمدیہ کے جاں نثار خادم تھے۔ وفات کے وقت آپ کی عمر ۷۵ سال تھی۔ مرحوم نے ۱۹۲۴ء میں بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کی۔

ملک صاحب مرحوم شروع سے مذہبی طبیعت واقع ہوئے تھے اور دین کے لئے جوش رکھتے تھے۔ اسی جذبہ کے پیش نظر آپ نے ۱۹۲۴ء میں اپنے آپ کو تبلیغ اسلام کے لئے پیش کیا اور فرقہ اہل حدیث کی طرف سے مبلغ مقرر ہوئے اور تبلیغ کے لئے آگرہ چلے گئے اور حسب توفیق تبلیغ شروع کی۔ وہاں جاکر محترم ملک صاحب مرحوم نے ایک رؤیا دیکھا جو آپ اس طرح بیان کیا کرتے تھے کہ

"جب میں آگرہ گیا تو میں نے رؤیا میں دیکھا کہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری آرہی ہے اور آپؐ کے ساتھ ایک شخص ہے جو حضور پاکؐ کے ہمراہ آرہا ہے جس کو میں نہیں جانتا۔ اس کے بعد مجھے یہ خیال پیدا ہوا کہ یہ دوسرا آدمی کون تھا۔ اس عرصہ میں کسی ذریعہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصویر مجھے دستیاب ہوئی تو مجھے فوراً وہ رؤیا یاد آیا اور میں نے دیکھا کہ یہ تو وہی شخص ہے جس کو میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سواری پر دیکھا تھا۔ میں نے جماعت احمدیہ کے متعلق معلومات حاصل کیں اور پھر جلد ہی بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شمولیت اختیار کرلی"

آپ نے اپنی ساری زندگی ایک اولوالعزم احمدی کی طرح گزاری۔ مرکز سلسلہ کی طرف سے جو بھی تحریک ہوتی اس میں حسب استطاعت حصہ ضرور لیتے۔ اپنی وفات سے چار یوم قبل مکرم ماسٹر میراں بخش صاحب صدر جماعت احمدیہ محمودہ کے پاس آئے اور کہنے لگے مجھے میرے سارے چندے بتادو۔ میں ادا کرنے آیا ہوں۔ سو آپ نے سارے چندے اسی وقت ادا کر دیئے اور ان کے ذمہ کوئی چندہ بقایا نہ رہا۔ محترم ملک صاحب مرحوم نے اگست ۱۹۷۹ء میں اپنا پورا وعدہ "صد سالہ احمدیہ جوبلی" بھی ادا فرما دیا تھا گزشتہ جلسہ سالانہ ۱۹۷۸ء پر کہنے لگے کہ شاید اگلے جلسہ سالانہ کو دیکھنا میرے نصیب نہ ہو۔ اس لئے میں اس جلسہ پر ضرور جاؤں گا اور باوجود سخت کمزوری اور بیماری کے جلسہ کی تیاری بڑے اہتمام سے کی اور جلسہ سالانہ پر تشریف لے گئے اور ہوا بھی یہی کہ آپ ۱۹۷۹ء کے جلسہ سالانہ سے صرف ایک ماہ چھ دن قبل اس دارِ فانی سے رحلت فرما کر مولیٰ حقیقی سے جاملے۔ ملک صاحب اپنے گاؤں چک امرال میں پہلے اکیلے احمدی تھے اور اب خدا کے فضل سے آپ کی اولاد یہاں مخلص احمدی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔ (میر احمد چوہدری۔ مربی سلسلہ راولپنڈی شہر و ضلع)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ تعمیر مساجد صدقہ جاریہ ہے

عرصہ ۱۶ جولائی تا ۳۱ جولائی ۱۹۷۹ء میں مساجد فنڈ میں حصہ لینے والے مخلصین جنہوں نے دس روپے یا اس سے زائد رقوم ادا فرمائی ہیں ان کے اسماء گرامی بغرض دعا درج ذیل ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

۱۔ مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ کوٹ قیصرانی ۔۔ —— ۲۰
۲۔ مکرم منیر احمد صاحب سیالکوٹ شہر ۔۔ —— ۱۰
۳۔ مکرمہ بشریٰ خالد صاحبہ دارالبرکات ربوہ ۔۔ —— ۲۰
۴۔ جماعت احمدیہ چک ۲۷۵/ر ب ضلع فیصل آباد ۔۔ —— ۱۰
۵۔ " سکھیکی ضلع گوجرانوالہ ۔۔ —— ۲۰
۶۔ مکرم میاں محمد یعقوب صاحب دارالنصر غربی ربوہ ۔۔ —— ۲۰
۷۔ مکرمہ بیگم صاحبہ میجر عبدالحمید صاحب شرما دارالرحمت وسطی ربوہ ۔۔ —— ۱۰۰
۸۔ مکرم سعید احمد صاحب اسٹیشن ماسٹر حیدر آباد سندھ ۔۔ —— ۱۰
۹۔ مکرمہ بیگم صاحبہ مرزا مبارک احمد صاحب " " ۔۔ —— ۱۰۰۰
۱۰۔ " بیگم صاحبہ چوہدری نسیم احمد صاحب " " ۔۔ —— ۵۰
۱۱۔ مکرم سرفراز احمد صاحب " " ۔۔ —— ۲۰
۱۲۔ " غلام نبی صاحب چک ۲۸/ج ب ضلع فیصل آباد ۔۔ —— ۱۰
۱۳۔ عزیز ضیاء اللہ ابن چوہدری سمیع اللہ صاحب سیال ربوہ ۔۔ —— ۱۰
۱۴۔ جماعت احمدیہ اوکاڑہ صدر ضلع ساہیوال ۔۔ —— ۴۵
۱۵۔ مکرم چوہدری نور محمد صاحب بھلیر ضلع گجرات ۔۔ —— ۵۰
۱۶۔ مکرمہ اقبال بیگم صاحبہ مع بچگان مڈھ رانجھا ضلع سرگودھا ۔۔ —— ۱۰۰
۱۷۔ " والدہ کیپٹن محمد اکمل صاحب لاہور ۔۔ —— ۱۰
۱۸۔ مکرم منور احمد صاحب موہنی بازار نواب شاہ سندھ ۔۔ —— ۱۰
۱۹۔ ناصرات الاحمدیہ فیصل آباد ۔۔ —— ۱۰۰
۲۰۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ ۔۔ —— ۱۵
۲۱۔ جماعت احمدیہ ملتان شہر ۔۔ —— ۲۵
۲۲۔ " " گوجرانوالہ شہر ۔۔ —— ۱۴۹
۲۳۔ مکرم چوہدری حمید احمد صاحب اردو منزل راولپنڈی ۔۔ —— ۱۰
۲۴۔ " سید ضیاء الحسن صاحب " ۔۔ —— ۵۰
۲۵۔ " چوہدری شیر محمد صاحب ساقی احمدیہ کمرشل کالج راولپنڈی ۔۔ —— ۱۰۰
۲۶۔ " محمود احمد صاحب برمی .T. روڈ شرقی راولپنڈی ۔۔ —— ۵۰
۲۷۔ مکرمہ نائلہ زمان صاحبہ گجرات شہر ۔۔ —— ۱۰
۲۸۔ مکرم صادق محمد صاحب طاہر متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ ۔۔ —— ۱۰
۲۹۔ " ڈاکٹر ناصر احمد صاحب دارالیمن ربوہ ۔۔ —— ۲۰
۳۰۔ مکرمہ ایک مخلص خاتون صاحبہ C/O مکرم مخدوم الطاف احمد صاحب میانی ضلع سرگودھا ۔۔ —— ۱۷۵
۳۱۔ مکرم رشید احمد خاں صاحب ڈیرہ اسمٰعیل خاں ۔۔ —— ۵۰
۳۲۔ جماعت احمدیہ راولپنڈی ۔۔ —— ۱۶۸
۳۳۔ " " چوہڑکانہ ضلع شیخوپورہ ۔۔ —— ۲۵
۳۴۔ " " جہلم شہر ۔۔ —— ۱۰۰
۳۵۔ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ ۔۔ —— ۱۰۰
۳۶۔ مکرم عبدالرحمن صاحب ڈیرہ غازی خاں ۔۔ —— ۵۰
۳۷۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ ۔۔ —— ۳۵
۳۸۔ جماعت احمدیہ صدر گوگیرہ ضلع ساہیوال ۔۔ —— ۱۰
۳۹۔ مکرم محمد اکرم صاحب نواب شاہ سندھ ۔۔ —— ۲۵
۴۰۔ مکرمہ بیگم صاحبہ رانا حبیب اللہ خاں صاحب پسرور ۔۔ —— ۲۰
۴۱۔ حلقہ اسلامیہ پارک لاہور ۔۔ —— ۱۰۰
۴۲۔ مکرم محمد افضل صاحب شاہدرہ ۔۔ —— ۵۰
۴۳۔ " ملک مقصود احمد صاحب محمد نگر لاہور ۔۔ —— ۵۰
۴۴۔ مکرم قاضی طاہر احمد صاحب راجگڑھ لاہور ۔۔ —— ۱۰
۴۵۔ " انجم الشیخ صاحب دارالذکر لاہور ۔۔ —— ۵۰
۴۶۔ مکرمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ " ۔۔ —— ۵۰
۴۷۔ مکرم اخوند فیاض احمد صاحب چھاؤنی جنوبی لاہور ۔۔ —— ۲۰
۴۸۔ مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ سلطان پورہ لاہور ۔۔ —— ۲۵
۴۹۔ " بیگم صاحبہ رشید وحید صاحب نیلہ گنبد لاہور ۔۔ —— ۲۰
۵۰۔ " لبنیٰ وحید صاحبہ بنت " " ۔۔ —— ۲۰
۵۱۔ " اسامہ حی صاحبہ سول لائن لاہور ۔۔ —— ۲۰
۵۲۔ مکرم منیر احمد صاحب بٹ ماڈل ٹاؤن لاہور ۔۔ —— ۳۰۰
۵۳۔ " ملک منور جاوید صاحب مغل پورہ لاہور ۔۔ —— ۲۰
۵۴۔ جماعت احمدیہ سرگودھا شہر ۔۔ —— ۱۳۵
۵۵۔ مکرم محمد نفیس صاحب ۔۔ —— ۱۰۰
۵۶۔ جماعت احمدیہ فیصل آباد ۔۔ —— ۱۸۱

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

قرارداد تعزیت

ہم جملہ ممبران جماعت احمدیہ ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی اپنی بہن محترمہ ڈاکٹر محمودہ نذیر احمد صاحبہ کی اندوہناک وفات حسرت آیات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

محترمہ ڈاکٹر صاحبہ مرحومہ نہایت نیک، دیندار، مخلص اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی فدائی اور اَن تھک خدمت کرنے والی خاتون تھیں۔ لجنہ اماء اللہ اور جماعت کے کاموں میں بے حد دلچسپی رکھتی تھیں۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے افراد اور خلفائے عظام سے نہایت عقیدت اور اُلفت کے جذبات رکھتی تھیں۔ اسلام اور احمدیت کے لئے مالی اور جانی قربانی پیش کرنے میں ہمیشہ پیش پیش رہتی تھیں اور سبقت لے جانے کی کوشش کرتی تھیں۔ نڈر اور سلسلہ کی تبلیغ کرنے والی تھیں۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بزرگان کرام اور مربیان کرام کا خاص خیال رکھتی تھیں۔ جماعت کے اور غیراز جماعت غریب افراد کا مفت علاج کیا کرتی تھیں۔ علاوہ ازیں مسیحی تنظیموں میں جا کر اپنا قیمتی وقت صرف کر کے غرباء کا مفت علاج کیا کرتی تھیں۔ مرحومہ بہت فیاض، مخیّر اور دردمند دل رکھنے والی تھیں اور مریضوں کے علاج کے علاوہ اُن کے لئے دعا بھی کیا کرتی تھیں بلکہ بزرگان سے دعا کرایا کرتی تھیں۔

ہم سب اِس صدمہ میں اُن کے لواحقین کے برابر کے شریک ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیّین کا مقام عطا فرمائے۔ اُن کے جملہ پسماندگان بالخصوص اُن کے خاوند مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب اور اُن کے صاحبزادوں اور صاحبزادیوں کو صبرِ جمیل عطا فرمائے اور سب کا خود حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

(ممبران واراکین جماعت احمدیہ حلقہ ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی)

ضروری تصحیح

روزنامہ الفضل مجریہ ۱۳ دسمبر ۱۹۷۹ء کے صفحہ ۶ کے کالم ۲ اور کالم ۴ میں دو فقرات سہواً غلط شائع ہو گئے ہیں۔ کالم ۲ سطر ۲۰ کی اصل عبارت "سلمان فارسیؓ کی قوم سے ہوگا اور" اور کالم ۴ سطر ۴ کی اصل عبارت "جائے گا تو اس کی نسل میں سے ایک" ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

مطالعہ کتب

ماہِ دسمبر اور جنوری میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "تعمیر بیت اللہ کے تیئس عظیم الشان مقاصد" مقرر ہیں۔ خدام اس کا بھرپور مطالعہ کریں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم ڈاکٹر محمد احسان صاحب صدیقی انتقال کر گئے

میرے چھوٹے بھائی ڈاکٹر محمد احسان صاحب صدیقی حلقہ پورن نگر سیالکوٹ شہر چار ماہ کی شدید بیماری کے بعد مؤرخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۷۹ء کو رات پونے بارہ بجے بعمر ۷۱ سال بقضائے الٰہی انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ؁

مرحوم موصی تھے۔ ان کا جنازہ سیالکوٹ سے مؤرخہ ۱۳ دسمبر ۱۹۷۹ء کو ربوہ لایا گیا۔ جہاں پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت ان کی نمازِ جنازہ مسجد مبارک میں بعد نماز مغرب پڑھائی۔

مرحوم کو بہشتی مقبرہ کے قطعہ ۱۴ میں دفن کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر خاکسار نے دعا کروائی۔ مرحوم نہایت نیک اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے فدائی اور شیدائی تھے۔ مرحوم عرصہ قریباً پانچ سال تک آنریری طور پر روز ہل مارشسی میں مبلغ اسلام کے فرائض سرانجام دیتے رہے ہیں۔ سیالکوٹ میں جماعت کے مختلف عہدوں پر فائز رہے ہیں۔

مرحوم نے اپنی یادگار دو بیٹے، ایک بیٹی اور پندرہ پوتے پوتیاں چھوڑی ہیں۔

احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ آپ کو خاتم الانبیاء سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک قدموں میں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ہم سب کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(ڈاکٹر محمد شفیع صدر جماعت احمدیہ پنڈی بھٹیاں
حال مقیم ۳/۵ دارالرحمت غربی۔ ربوہ۔ ضلع جھنگ)

ولادت

۱۔ میری ہمشیرہ زاہدہ پروین اور بہنوئی چوہدری منصور احمد وارنٹ آفیسر پی اے ایف پشاور کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مؤرخہ ۸ دسمبر بروز ہفتہ پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری منظور احمد صاحب آف ڈلیو کے ضلع سیالکوٹ کا پوتا اور مکرم چوہدری الطاف حسین صاحب سیکرٹری مالی حلقہ سنت نگر کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نومولود کو صحت والی دراز عمر عطا فرمائے، نیک خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین (محمد ادریس احمد۔ سنت نگر۔ لاہور)

۲۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بڑے بیٹے کیپٹن ڈاکٹر محمد ظفر اقبال دینس کو ۲۵/۹/۷۹ کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام اولیس ظفر رکھا گیا ہے۔ احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادمِ دین بنائے، صحت والی عمر دراز عطا فرمائے۔ دینی اور دنیوی طور پر ہمیشہ ترقیات سے نوازتا رہے اور ہر نعمت سے ہمیشہ متمتع فرمائے اور ہمیشہ خیریت سے رکھے۔ آمین
(چوہدری محمد الدین دینس ۲۷/۸ دارالرحمت وسطی۔ ربوہ)

دانت اچھے صحت اچھی

دانتوں کی حفاظت کے بارے میں مفید لٹریچر کے لئے تشریف لائیں۔

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی (رجسٹرڈ)

گولبازار ربوہ
فون ۶۰۷ / ۶۰۶

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں (مینجر الفضل)

ضروری اطلاع

الفضل کے جو خریدار جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں۔ وہ اپنا خریداری نمبر ضرور ساتھ لیتے آویں۔ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں دفتر الفضل کا ٹینٹ جلسہ گاہ کے قریب ہی ہوگا۔

(مینجر الفضل۔ ربوہ)

انفلوئنزا کیور INFLUENZA CURE

فی ٹیوب -/۵ درجن -/۴۵ گرس -/۵۰۴۔ بونس علاوہ تفصیلی لٹریچر حاصل کریں۔

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ۔
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ فون ۶۰۷ / ۶۰۶

رنگین فوٹوگرافی

اور بلیک اینڈ وائٹ فلموں کی ڈویلپنگ پرنٹنگ، اینلارجمنٹ۔ نیز شادی بیاہ و دیگر تقریبات کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں

میموریل فوٹو سروس، گولبازار۔ ربوہ

ہر قسم کا سامان سائنس وہ بھی نرخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

تمام احمدی بھائیوں کی سہولت کے لئے ہے کہ جلسہ سالانہ ۱۹۷۹ء کے مبارک موقع پر ربوہ بذریعہ ہوائی جہاز تشریف لا رہے ہیں درخواست ہے کہ اپنے واپسی سفر و دیگر معلومات کے لئے ہم سے رجوع فرمائیں ہم ہر وقت چشم براہ ہوں گے۔

نوٹ: ہمارے دفتر کے اوقاتِ کار مورخہ ۲۴/۱۲/۷۹ سے ۳۱/۱۲/۷۹ تک مندرجہ ذیل ہوں گے

صبح : ۷½ تا ۹ بجے
دوپہر ۱ بجے تا ۲ بجے
شام ۵ بجے تا ۸½ بجے رات تک

مینجر احمد برادرز
پی آئی اے ربوہ فون نمبر ۵۵۵

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور
پر تشریف لائیے

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۳۶۲ ۱۰ ۷۱

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں ––!

اپنے بچوں، نقدی، زیورات، گھڑیوں اور دوسری قیمتی اشیاء کی خود حفاظت فرمائیں۔ گم ہونے یا گم شدہ چیز ملنے پر "دفتر معلومات، فوری امداد و گمشدہ اشیاء" کو فوراً مطلع کریں۔ (ناظم معلومات)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دفتر معلومات، فوری امداد و گمشدہ اشیاء

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر خدا تعالیٰ کے فضل سے ڈیڑھ لاکھ سے زائد مہمان مرکز سلسلہ ربوہ میں تشریف لاتے ہیں۔ اس موقعہ پر نادانستہ بہت سی چیزیں تبدیل ہو جاتی ہیں یا گم ہو جاتی ہیں۔ اس سلسلہ میں جملہ احباب سے درخواست ہے کہ:۔

- ہر گمشدہ چیز کے متعلق فوری رپورٹ دفتر معلومات میں درج کرائیں۔
- اگر آپ کو نقدی یا زیور وغیرہ کوئی چیز ملے تو بحفاظت اولین فرصت میں دفتر معلومات میں پہنچا دیں۔
- اپنی نقدی، زیورات، گھڑیوں اور دیگر قیمتی اشیاء کی خود حفاظت فرمائیں۔
- اپنے کمسن بچے نظروں سے اوجھل نہ ہونے دیں۔ بچوں کے نام، ولدیت اور رہائش کا پتہ لکھ کر ضرور ان کی جیب میں ڈالے رکھیں۔

نوٹ:۔ "دفتر معلومات، فوری امداد و گمشدہ اشیاء" آپ کی خدمت کیلئے ۲۲ر دسمبر سے دن رات چوبیس ۲۴ گھنٹے کھلا رہے گا۔ انشاء اللہ

(ناظم معلومات، فوری امداد و گمشدہ اشیاء)

جلسہ سالانہ پر بیرون پاکستان سے آنیوالے پاکستانی زائرین کیلئے ملاقات کا وقت

جلسہ سالانہ پر بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے پاکستانی احباب کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ اجازت مرحمت فرمائی ہے کہ جلسہ سالانہ پر غیر ملکی نمائندگان کی ملاقات کے معاً بعد بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے پاکستانی احباب بھی حضور سے شرف ملاقات حاصل کر سکیں گے۔

ملاقات انشاء اللہ ۲۹ر دسمبر گیارہ بجے صبح ہوگی۔ (وکیل التبشیر تحریک جدید)

جلسہ سالانہ کے موقع پر عالمگیر زبانوں کا اجلاس

حسب سابق امسال بھی جلسہ سالانہ کے موقع پر بتاریخ ۲۷ر دسمبر بروز جمعرات بوقت ساڑھے سات بجے شام مسجد مبارک میں عالمگیر زبانوں کا اجلاس ہوگا۔ انشاء اللہ احباب سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس اجلاس میں شمولیت اختیار کر کے اجلاس کی رونق کو دوبالا کریں۔ (مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

صدر صاحبان مجالس موصیان (سیکرٹریان وصایا) توجہ فرمائیں

براہ کرم تمام جماعتہائے احمدیہ کے صدر صاحبان مجالس موصیان (سیکرٹریان وصایا) جلسہ سالانہ کے ایام (۲۵ر دسمبر تا ۲۹ر دسمبر) میں رات کو ۷ اور ۸ بجے کے درمیان کسی وقت آ کر خاکسار کو نظارت بہشتی مقبرہ میں ملیں۔ اپنے کام کی رپورٹ بھی دیں اور وصایا کے کام کے سلسلہ میں ضروری ہدایات بھی حاصل کریں۔ (صدر مجلس کارپرداز ربوہ)

وعدہ جات تحریک جدید کے بارے میں ایک ضروری گزارش

جملہ امراء و صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ اپنے کسی نمائندہ کے ذریعہ اپنی اپنی جماعتوں کے وعدہ جات تحریک جدید سال رواں جلسہ سالانہ کے موقع پر مرکز میں پہنچا دیں۔ اس طرح دستی طور پر وعدے بھجوانے میں کفایت بھی ہوگی اور اطمینان بھی۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ضروری اعلان

احقر فضل الدین بنگوی کے پاس سنہ ۱۹۵۰ء سے لیکر سنہ ۱۹۷۰ء تک باقاعدہ اخبار الفضل کے تاریخوار بندھے ہوئے نامکمل بنڈل ۵۰ یا ۶۰ عدد کی تعداد میں فیصل آباد میں موجود ہیں۔ ضرورت مند اور شائقین مبلغ اور لائبریرین صاحبان مفت حاصل کر سکتے ہیں۔

جوابی خط لکھیں۔ پتہ:۔ فضل الدین بنگوی معرفت صوفی عبد الغفور صاحب دفتر وقف جدید ربوہ ضلع جھنگ

اعلان تعطیل

قائد اعظم کے یوم پیدائش کے موقعہ پر ۲۵ر دسمبر ۱۹۷۹ء کو حسب سابق دفتر الفضل میں تعطیل ہوگی لہذا اس دن اخبار شائع نہیں ہوگا قارئین کرام و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

سونے چاندی کے زیورات

اعلیٰ اور جدید ڈیزائنوں میں بنوانے کیلئے

اور

خرید و فروخت کے لئے

نیز

الیس اللہ بکاف عبدہ کی انگوٹھیاں

دیدہ زیب ڈیزائنوں میں اور سندھی و نورتن کو کے خریدنے کا اعلیٰ مرکز

پاک گولڈ سمتھ

میاں عبد المنان ناصر ولد میاں عبد السلام صاحب

نزد جمال بیکری گول بازار ربوہ

فون ۵۵۰

قابل فروخت مکان

دار الیمن ربوہ میں پختہ مکان مشتمل بر ۶ عدد کمرے۔ دو برآمدے۔ باورچی خانہ غسل خانہ لیٹرین فلش۔ میٹھا پانی نلکا۔ بجلی۔ رقبہ دس مرلہ فوری طور پر توجہ فرمائیں۔

ہمدرد پراپرٹی ڈیلرز رحمت بازار ربوہ

دانت مت نکلوائیے

ورنہ عمر بھر اس نقصان کی تلافی نہ ہو سکے گی۔

تفصیلی لٹریچر

ہمارے کلینک سے حاصل کریں۔

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ

(ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی رجسٹرڈ)

گولبازار ربوہ فون ۶۰۶، ۶۰۷

جرمن ★ امریکن ★ اور پاکستانی

ہومیوپیتھک و بایو کیمک

ادویات کھلی یا سیلڈ بند کی خرید اور مشورہ کے لئے

تشریف لائیں

شاہ ہومیوپیتھک سٹور اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

مدینہ موٹرز

(سپیئر پارٹس اینڈ ریپیئر سروس)

موبل آئیل۔ گریس۔ بریک آئیل۔ پلگ پوائنٹ۔ ہر قسم کے رینگ سپیئر پارٹس کی واحد دکان

نیز موٹر سائیکل سکوٹر کی مکمل اوور ہالنگ اور کاروں کی رینگ ریپیئر کیلئے ہمیشہ یاد رکھیں

مستری ظفری اینڈ لمیٹڈ

بس سٹینڈ۔ ربوہ

آپ کو

جلسہ سالانہ میں شمولیت

کا ارادہ

مبارک ہو

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ سفر اور حضر میں آپ کا حافظ و ناصر ہو اور آپ دوست احباب سمیت روحانی مائدہ سے جھولیاں بھرنے کی توفیق پائیں۔

حکیم عبد الحمید

مشہور دواخانہ

جلسہ سالانہ کے موقع پر مریضوں کی سہولت کے لئے سٹور

دن رات

کھلا رہے گا

شاہ میڈیکو

اقصیٰ روڈ۔ ربوہ